غوثِ پاک کا بچپن

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

جنَّت کا انوکھا پھل

اَمِیْرُالْمُؤمِنِین حضرتِ مولائے کائنات، سَیِّدُنا علیُّ الْمُرْتَضٰی، شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے رِوایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جنَّت میں ایک دَرَخت پیدا فرمایا ہے، جس کا پھل سیب سے بڑا، اَنار سے چھوٹا، مکھن سے نَرم، شہد سے بھی میٹھا اور مُشک سے زِیادہ خُوشبُودار ہے۔ اس دَرَخْت کی شاخیں تَر موتیوں کی، تَنے سونے کے اور پتّے زَبَرجَد کے ہیں۔ **لَا یَأْکُلُ مِنْھَا اِلَّا مَنْ اَکْثَرَ مِنَ الصَّلَاۃِ عَلٰی مُحَمَّدٍ** (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) اس دَرَخْت کا پھل صِرف وہی کھا سکے گا، جو سرکارِ والا تَبار، حبیبِ پَروَرْدَگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھے گا۔ (الحاوی للفتاوٰی للسیوطی، ۴۸/۲)

کعبہ کے بَدرُ الدُّجیٰ تم پہ کروروں درود
طیبہ کے شمسُ الضُّحیٰ تم پہ کروروں درود

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے دُرُود و سلام پڑھنے والا مسلمان کس قدر خُوش نصیب ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جنَّت میں اُس کے لئے کس قدر اِنعام واِکرام تیار کر رکھے ہیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں زِیادہ سے زِیادہ دُرُودِ پاک پڑھ کر اپنے نامۂ اَعمال میں نیکیوں کا ذخیرہ کریں۔

www.dawateislami.net

وہ تو نہایت سَستا سودا بیچ رہے ہیں جنّت کا

ہم مُفلِس کیا مول چُکائیں اپنا ہاتھ ہی خالی ہے

(حدائق بخشش،ص ۱۸٦)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلمُعجمُ الکبیر لِلطّبرانی ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلمِ دِین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورتاً سِمٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں:

میں بھی نِیَّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحْل، آیت 125: **اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ**

www.dawateislami.net

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ(تَرجَمۂ کنزالایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 4361)میں وارِد اِس فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً۔ یعنی ''پہنچادو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو'' میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیروی کروں گا ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے منْع کروں گا ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، اَنگریزی اور مشکل اَلفاظ بولتے وَقْت دل کے اِخلاص پر تَوَجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مَقْصُود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَورہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغْبَت دِلاؤں گا ❀ قَہقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا ❀ نظر کی حِفَاظَت کا ذِہن بنانے کی خاطر حَتَّی الْاِمکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیان کے مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج میں آپ کے سامنے ایک بہت عظیم اور بُزُرگ ہَستی کے بچپن کے حالات و واقعات بیان کرنے کی سَعادت حاصل کروں گا، پہلے ایک حِکایت بیان کروں گا، پھر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی وِلادَت سے قَبْل کے چند واقعات اور وِلادتِ باسَعادت کے بارے میں کچھ مَدَنی پُھول پیش کروں گا نیز آپ کے بچپن سے مُتَعَلّق حالات و واقعات اور کَرامات اور آخر میں گھر میں آنے جانے کی سُنَّتیں اور آداب بیان کروں گا، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ۔ آیئے پہلے ایک حکایت سُنتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مُنّے کی لاش

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ''**مُنّے کی لاش**'' میں ایک حکایت نقل فرماتے ہیں۔ خانقاہ میں ایک با

www.dawateislami.net

پردہ خاتون اپنے منّے کی لاش چادر میں لپٹائے سینے سے چِمٹائے زار و قطار رو رہی تھی۔ اتنے میں ایک ''مَدَنی مُنّا'' دوڑتا ہوا آتا ہے اور ہمدردانہ لہجے میں اُس خاتون سے رونے کا سبب دریافت کرتا ہے۔ وہ روتے ہوئے کہتی ہے، بیٹا! میرا شوہر اپنے لَختِ جگر کے دِیدار کی حَسرت لیے دُنیا سے رُخصت ہو گیا ہے۔ یہ بچّہ اُس وَقت پیٹ میں تھا اور اب یہی اپنے باپ کی نشانی اور میری زِندگانی کا سرمایہ تھا، یہ بیمار ہو گیا، میں اِسے اِسی خَانْقاہ میں دَم کروانے لا رہی تھی کہ راستے میں اس نے دم توڑ دیا ہے۔ میں پھر بھی بڑی اُمید لے کر یہاں حاضر ہو گئی کہ اس خَانْقاہ والے بُزُرگ کی وِلایت کی ہر طرف دُھوم ہے اور ان کی نگاہِ کرم سے اب بھی بہت کچھ ہو سکتا ہے مگر وہ مجھے صَبْر کی تلقین کر کے اَندر تَشریف لے جا چکے ہیں۔ یہ کہہ کر وہ خاتون پھر رونے لگی۔ مَدَنی منّے کا دِل پگھل گیا اور اس کی رَحمت بھری زَبان پر یہ اَلفاظ کھیلنے لگے، **''محترمہ! آپ کا مُنّا مرا ہوا نہیں بلکہ زِنْدہ ہے، دیکھو تو سہی وہ حرکت کر رہا ہے!''** دُکھیاری ماں نے بے تابی کے ساتھ اپنے منّے کی لاش پر سے کپڑا اُٹھا کر دیکھا تو وہ سچ مُچ زِندہ تھا اور ہاتھ پیر ہِلا کر کھیل رہا تھا۔ اتنے میں خَانْقاہ والے بُزُرگ اَندر سے واپس تَشریف لائے، بچے کو زِنْدہ دیکھ کر ساری بات سمجھ گئے اور لاٹھی اُٹھا کر یہ کہتے ہوئے ''مَدَنی منّے'' کی طرف لپکے کہ تُو نے ابھی سے تقدیرِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ کے سَربَستہ راز کھولنے شُروع کر دیئے ہیں! مَدَنی مُنّا وہاں سے بھاگ کھڑا ہوا اور وہ بُزُرگ اُس کے پیچھے دوڑنے لگے، ''مَدَنی مُنّا'' یکایک قَبرِستان کی طرف مڑا اور بُلند آواز سے پُکارنے لگا: اے قَبْر والو! مجھے بچاؤ! تیزی سے لپکتے ہوئے بُزُرگ اچانک ٹھٹھک کر رُک گئے کیونکہ قَبرِستان سے تین سو مُردے اُٹھ کر اُسی ''مَدَنی منّے'' کی ڈھال بن چکے تھے اور وہ ''مَدَنی مُنّا'' دُور کھڑا اپنا چاند سا چہرہ چمکاتا مُسکرا رہا تھا۔ اُس بُزُرگ نے بڑی حَسرت کے ساتھ ''مَدَنی منّے'' کی طرف دیکھتے ہوئے کہا: بیٹا! ہم تیرے مرتبے کو نہیں پہنچ سکتے، اِس لیے تیری مرضی کے آگے اپنا سرِ تَسلیم خَم کرتے ہیں۔ (مُلَخَّص از الحقائق فی الحدائق ج ۱ ص ۱۴۲)

www.dawateislami.net

وغیرہ مکتبۃ اویسہ رضویہ،بہاولپور پاکستان)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ جانتے ہیں وہ "مَدَنی مُنّا" کون تھا؟ اُس مَدَنی مُنّے کا نام سَیِّد عبدُالقادِر تھا اور آگے چل کر وہ غوثُ الاعظم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الاَکرَم کے لقب سے مشہور ہوئے۔ اور وہ بُزرگ ان کے نانا جان حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ صُومَعِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی تھے۔

کیوں نہ قاسم ہو کہ تُو اِبنِ ابی القاسم ہے

کیوں نہ قادِر ہو کہ مختار ہے بابا تیرا

(حدائقِ بخشش، ص۲۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی شان بہت اَرفَع و اَعلیٰ ہے، آپ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے زَبَردَست وَلی اور اَولیا کے سردار ہیں۔ اِس حِکایت سے ہمیں معلوم ہوا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے محبوب بندوں کو ایسی زَبَردَست قُوَّت و طاقت عطا فرماتا ہے کہ مردے بھی جِلا (یعنی زِندہ کر) دیا کرتے ہیں، آپ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایسی پاکیزہ اور بَرگُزیدہ شَخصِیَّت ہیں کہ خُود سَیِّدُ الاَنبیاء، حضرت محمد مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اور دیگر اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلام اور مُختَلِف اَولیائے عظام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلام نے وِلادَت سے قَبل آپ کی وِلایَت کی بِشارتیں دی ہیں۔ چُنانچہ مکتبۃُ المدینہ کی مَطبُوعہ کتاب **"غوثِ پاک کے حالات"** میں ہے۔

(۱) سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی بِشارت

محبوبِ سُبحانی، شیخ عبدُالقادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی کے والدِ ماجد حضرت سَیِّد ابو صالح موسیٰ جنگی دوست رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے حُضور غوثِ اَعظم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الاَکرَم کی وِلادَت کی رات مشاہدہ فرمایا کہ

سَرورِ کائنات، فَخرِ موجُودات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم مع صحابہ کرام اور اَولیائے عظام رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن اِن کے گھر جلوہ اَفروز ہیں اوراِن اَلفاظِ مُبارکہ سے اُن کو خِطاب فرما کر بِشارت سے نوازا: ''اے ابُوصالح! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تم کو ایسا فَرزَنْد (بیٹا) عطا فرمایا ہے جو وَلی ہے اور وہ میرا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا محبُوب ہے اور اس کی اَولیاء اور اَقطاب میں ویسی ہی شان ہو گی، جیسی اَنبیاء اور مرسَلین عَلَیْہِمُ السَّلَام میں میری شان ہے۔''

(سیرتِ غوث الثقلین،ص۵۵بحوالہ تفریح الخاطر)

(۲)اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی بِشارتیں

آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے والدِ ماجد کو نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے علاوہ جُملہ اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بھی یہ بِشارت دی کہ تمام اَولیاءُ اللہ تمہارے فَرزَندِ اَرجُمند کے مُطیع (فرمانبردار) ہوں گے اوران کی گردنوں پران کا قَدَمِ مُبارَک ہوگا۔'' (سیرتِ غوث الثقلین،ص۵۵بحوالہ تفریح الخاطر)

جس کی مِنبر بنی گردنِ اَولیاء
اُس قدم کی کَرامت پہ لاکھوں سَلام

(حدائقِ بخشش، ص۳۱۵)

(۳)حضرت حَسَن بصری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی بِشارت:

غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے پہلے کے اَولیائے کِرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام میں سے کئی ایک نے آپ کی آمد کی بِشارت دی۔چُنانچہ حضرتِ سَیِّدُنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنے زمانۂ مُبارَک سے لے کر حضرت شیخ مُحیُّ الدِّین سَیِّد عبدُالقادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی کے زمانۂ مُبارَک تک تفصیل سے خبر دی کہ جتنے بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اَولیاء گزرے ہیں، سب نے شیخ عبدُالقادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی

(کے آنے کی) کی خبر دی ہے۔(سیرت غوث الثقلین،ص۵۸)۔(غوثِ پاک کے حالات،ص۲۱)

اسی طرح حضرت سَیِّدُنا شیخ اَبُو بکر بن ہوارا رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ایک روز اپنے مریدین سے فرمایا: عنقریب عراق میں ایک عَجَمِی شخص جو کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور لوگوں کے نزدیک عالی مرتبت ہوگا،اُس کا نام عبدُالقادر رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہوگا اور بَغْداد شریف میں سُکُونت اِختیار کریگا، **قَدَمِیْ ھٰذِہٖ عَلٰی رَقَبَۃِ کُلِّ وَلِیِّ اللّٰہِ** (یعنی میرا یہ قدم ہر وَلی کی گردن پر ہے) کا اِعْلان فرمائے گا اور زمانے کے تمام اَولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن اس کے فرمانبردار ہوں گے۔(بہجۃ الاسرار، ذکر اخبار المشائخ عنہ بذالک،ص۱۴)(غوثِ پاک کے حالات،ص۲۳)

جو وَلی قَبْل تھے یا بعد ہوئے یا ہوں گے
سب اَدَب رکھتے ہیں دِل میں مرے آقا تیرا

(حدائقِ بخشش،ص۲۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ ہمارے غوثِ پاک، شہنشاہِ بغداد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی شان کس قَدَر بُلند و بالا ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پیدا ہوتے ہی غَیب بتانے والے آقا، مکی مدنی مصطفٰی، حبیبِ کبریا، محمدٌ رّسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے آپ کے بُلند مرتبے اور شان و عَظَمت کی بِشارت دے دی تھی نیز یہ بھی بتادیا تھا کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تمام اَولیاء کے سردار ہوں گے ،اسی لئے آپ کے پیدا ہوتے ہی بَرَکات و تَجَلِّیّات کا ظُہور شُروع ہو گیا۔

وِلادَتِ باسعادَت

حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ یکم رمضان بروز جمعۃ المبارک ۴۷۰ھ کو بغداد شریف کے قریب قصبہ جِیلان میں پیدا ہوئے (بهجة الاسرار،ص۱۸۱)

www.dawateislami.net

حَیرت انگیز واقعات

حضرتِ سَیِّدُنا عبدُالقادر جیلانی،غوثِ صمدانی، شہبازِ لامکانی، قِندیلِ نورانی، اَلْحَسنی وَالْحُسینی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی وِلادَتِ باسَعادَت کے وَقْت بہت سے حَیرت انگیز واقعات ظُہور پذیر ہوئے،سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ جب آپ رونقِ اَفروزِ عالم ہوئے (دنیا میں تشریف لائے)،اُس وَقْت آپ کی والدۂ ماجِدہ حضرت اُمُّ الْخَیْر فاطِمہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا کی عُمر ساٹھ سال کی تھی،اس عُمر میں عام طور پر عورتوں کو اَوْلاد سے نااُمیدی ہو جاتی ہے، یہ اللہ تعالٰی کا خاص فَضْل تھا کہ اس عُمر میں حُضُور غوثِ اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم اُن کے بَطْنِ مُبارَک سے پیدا ہوئے۔

جس رات حضرتِ سَیِّدُنا عبدُالقادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی وِلادَت ہوئی، اُس رات جِیلان شریف کی جن عورتوں کے ہاں بچہ پیدا ہوا،اُن سب کو اللہ کریم جَلَّ جَلَالُہٗ نے لڑکا ہی عطا فرمایا اور ہر نو مولود لڑکا اللہ عَزَّوَجَلَّ کا وَلی بنا۔ (منے کی لاش، ص ۵)

آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی وِلادَت ماہِ رَمضانُ المبارَک میں ہوئی اور پہلے دن ہی سے روزے رکھنا شُروع کر دیئے، سحری سے لے کر اِفْطاری تک آپ والدۂ محترمہ کا دُودھ نہ پیتے تھے۔ (بھجۃ الاسرار، ص ۱۷۲)

حضرت سَیِّدُنا غوثِ اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم کی والدۂ ماجِدہ حضرت سَیِّدَتُنا اُمُّ الْخَیْر فاطمہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا فرمایا کرتی تھیں: جب میرا بیٹا عبدُالقادِر پیدا ہوا تو وہ رَمضانُ المبارَک میں دن کے وَقْت میرا دُودھ نہیں پیتا تھا،اگلے سال رَمضان کا چاند غُبار کی وَجہ سے نظر نہ آیا تو لوگ میرے پاس دَرْیافْت کرنے کے لئے آئے تو میں نے کہا کہ "میرے بچے نے دُودھ نہیں پیا۔" پھر معلوم ہوا کہ آج رَمضان کا دن ہے اور ہمارے شہر میں یہ بات مَشْہُور ہو گئی کہ سَیِّدوں میں ایک بچّہ پیدا ہوا ہے جو رَمضانُ المبارَک میں دن کے وقت دودھ نہیں پیتا۔ (بہجۃ الاسرار،ذکر نسبہ وصفتہ، ص ۱۷۲)

www.dawateislami.net

غوثِ اعظم مُتَّقِی ہر آن میں

چھوڑا ماں کا دُودھ بھی رَمضان میں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے پِیروں کے پیر، پیر دستگیر، روشن ضمیر، قُطبِ ربّانی، محبوبِ سُبحانی، پیرِ لاثانی، پیرِ پیراں، میرِ میراں، الشّیخ ابو محمّد سیِّد عبد القادِر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبّانی کی شان تو دیکھئے کہ بچپن سے ہی آپ کے سینے میں عبادت کا جذبہ موجزن تھا، ہمیں بھی چاہئے کہ اپنے بچّوں کو کم عُمری سے ہی نماز روزہ کی عادت ڈالیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کے بے شُمار فوائد و بَرَکات حاصل ہوں گے۔ اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلسنَّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: بچہ جیسے آٹھویں سال میں قدم رکھے اس کے ولی (سرپرست) پر لازِم ہے کہ اسے نماز روزے کا حکم دے اور جب گیارھواں سال شُروع ہو تو ولی (سرپرست) پر واجب ہے کہ صوم وصلوٰۃ (نماز روزہ نہ رکھنے) پر مارے، بشرطیکہ روزے کی طاقت ہو اور روزہ ضرر نہ کرے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱۰، ص ۳۴۵) نیز ہمیں اپنی حالت پر بھی غور کرنا چاہئے کہ ایک طرف تو ہمارے غوثِ پاک ہیں کہ جنہوں نے شیر خواری یعنی دودھ پینے کے ایام میں، گود میں ہی روزہ رکھا، جبکہ ہمارا حال یہ ہے کہ صحّت مند ہونے کے باوُجود بھی مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ رَمضانُ المبارک کے فرض روزے قضا کر دیتے ہیں۔ بعض لوگ شُروع شُروع میں تو پابندی کرتے ہیں، لیکن پھر نَفس کے بہکاوے میں آکر روزہ رکھنا چھوڑ دیتے ہیں۔ یاد رکھئے! رَمضانُ المبارک کے پُورے روزے رکھنا فَرض ہے، بِلاعُذرِ شَرعی ایک روزہ بھی تَرک کرنا ناجائز و حَرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔ بِلا عُذرِ شرعی جان بوجھ کر روزہ چھوڑنے کے بارے میں چند وعیدیں سُنئے اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ اگر ماہِ رمضان کے روزے بغیر کسی شرعی عذر کے چھوڑے ہیں تو توبہ

www.dawateislami.net

کرکے ان روزوں کی قَضا کرلیجئے اور آئندہ پابندی سے رَمضان کے روزے رکھنے کی نِیَّت بھی کرلیجئے۔ چُنانچہ

نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: "جس نے کسی رُخصت اور مَرَض کے بغیر رَمضانُ المبارَک کا ایک روزہ چھوڑا، وہ ساری زِنْدگی کے روزے رکھے تب بھی اس کی کمی پُوری نہیں کرسکتا۔" (جامع الترمذی، ابواب الصوم، باب ماجاء فی الافطار متعمداً، الحدیث: ۷۲۳، ص ۱۷۱۸)

سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مَدَدْ گار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے اِسلام میں چار چیزیں فرض فرمائی ہیں، جس نے ان میں سے تین پر عمل کیا تو وہ اسے کسی کام نہ آئیں گی جب تک کہ وہ ان تمام کو اَدا نہ کرے: (۱) نماز (۲) زَکوٰۃ (۳) رَمضانُ المبارَک کے روزے اور (۴) بَیْتُ اللہ شریف کا حج۔ (المسند للامام احمد بن حنبل، الحدیث: ۱۷۸۰۴، ج ۶، ص ۲۳۶)

حضرتِ سَیِّدُنا جابِر بن عبدُاللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے مروی ہے، تاجدارِ مدینۂ مُنوّرہ، سُلطانِ مکّۂ مکرّمہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ باقرینہ ہے: جس نے ماہِ رَمضان کو پایا اور اس کے روزے نہ رکھے وہ شخص شَقِی (یعنی بد بَخْت) ہے۔ جس نے اپنے والدین یا کسی ایک کو پایا اور ان کے ساتھ اچّھا سُلوک نہ کیا وہ بھی شَقِی (یعنی بد بَخْت) ہے اور جس کے پاس میرا ذِکْر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود نہ پڑھا، وہ بھی شَقِی (یعنی بَدْ بَخْت) ہے"۔ (مَجمعُ الزّوائد ج ۳ ص ۳۴۰ حدیث ۴۷۷۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی آپ نے روزے چھوڑنے سے مُتَعَلِّق دل ہِلا دینے والی احادیثِ مُبارکہ سماعت فرمائیں، کیا اب بھی روزے ترک کریں گے؟ کیا اب بھی نمازیں قضا کریں گے؟ کیا اب بھی گناہوں سے باز نہیں آئیں گے؟ آیئے پکّی نِیَّت کرلیجئے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب میری کوئی نماز قضا نہیں ہوگی! کوئی روزہ قضا نہیں ہوگا! زَہے نَصِیب کہ ہم اپنے ساتھ ساتھ اپنے بچوں اور گھر والوں کو بھی

www.dawateislami.net

نمازاور روزے کا عادی بنائیں۔اگر ہم خُود کواور اپنے گھر والوں کو نیک بنانا چاہتے ہیں اور گناہوں بھری زِندگی سے جان چُھڑانا چاہتے ہیں تو خُود کواور گھر والوں کو دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مدنی ماحول سے وابستہ کر لیجئے،اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکت سے نیک بننے کا جذبہ پیدا ہو گا اور گناہوں سے نَفرت کا ذِہن بنے گا اور یوں ہماری دُنیا و آخرت دونوں سنور جائیں گی۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پیروں کے پیر،پیرِ دَسْتْ گِیر،روشن ضمیر شیخ عبدالقادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مادَرْزاد(یعنی پیدائشی) وَلی تھے۔آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ابھی اپنی ماں کے پیٹ میں تھے اور ماں کو جب چھینک آتی اور اس پر وہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہ'' کہتیں، تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ پیٹ ہی میں جواباً ''یَرْحَمُكَ اللّٰہُ'' کہتے،آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ یکم رَمضانُ المبارَک بروز پیر صبحِ صادِق کے وَقْت دُنیا میں جلوہ گر ہوئے،اُس وَقْت ہونٹ آہِستہ آہِستہ حَرکت کر رہے تھے اور اللہ اللہ کی آواز آرہی تھی۔

(منے کی لاش،ص۴-۵)

رونقِ کل اولیا یاغوثِ اعظم دَسْتْگِیر
پیشوائے اَصفیا یاغوثِ اعظم دَسْتْگِیر
آپ ہیں پیروں کے پیر اور آپ ہیں روشن ضمیر
آپ شاہِ اَتقیا یاغوثِ اعظم دَسْتْگِیر
پیدا ہوتے ہی رکھے رَمضاں میں روزے،دن میں دودھ
کا نہ اک قطرہ پیا یاغوثِ اعظم دَسْتْگِیر

(وسائلِ بخشش،ص۵۴۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

کھیل کُود سے بے رغبتی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا جاتا ہے کہ بچپن میں عُموماً بچے کھیل کُود کی طرف راغب ہوتے ہیں اور پڑھائی سے دُور بھاگتے ہیں جبکہ ہمارے غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کی شان تو دیکھئے کہ بچپن ہی سے آپ کو کھیل کُود سے کوئی رَغبت نہیں تھی، نِہایت صاف سُتھرے رہتے اور زبانِ مبارک سے کبھی کوئی کم عَقلی کی بات نہ نکلتی تھی، اپنے لڑکپن کے مُتعلّق خُود اِرشاد فرماتے ہیں کہ عُمر کے اِبتدائی دَور میں جب کبھی میں لڑکوں کے ساتھ کھیلنا چاہتا تو غَیب سے آواز آتی تھی کہ ''لَہو ولَعِب (کھیل کُود) سے باز رہو'' جسے سُن کر میں رُک جایا کرتا تھا اور اپنے گرد وپیش پر نظر ڈالتا تو مجھے کوئی کہنے والا دِکھائی نہ دیتا تھا، جس سے مجھے دَہشَت سی معلوم ہوتی، میں جلدی سے بھاگتا ہوا گھر آتا اور والدۂ مُحترمہ کی آغوشِ مَحبّت میں چُھپ جاتا تھا، اب وہی آواز میں اپنی تنہائیوں میں سُنا کرتا ہوں، اگر مجھے نیند آتی ہے تو فوراً میرے کانوں میں آکر مجھے مُتنبِّہ (خبردار) کر دیتی ہے کہ ''تم کو اس لیے نہیں پیدا کیا گیا ہے کہ تم سویا کرو''۔

(بهجة الاسرار، ص۴۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے بچوں کو دوسری فُضُول باتیں سکھانے کے بجائے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رَسُول صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ذِکر سکھائیں، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا بچوں پر اچھا اَثر پڑے گا۔ چُنانچہ مُفَسِّرِ شَہیر، حکیمُ الاُمَّت مُفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان اپنی کتاب ''اِسلامی زِندگی'' جسے الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ نے بھی شائع کیا ہے، اس کتاب میں بچوں کی پَروَرِش کا اِسلامی طریقہ بتاتے ہوئے لکھتے ہیں:

جب بچّہ کچھ بولنے کے لائِق ہو تو اُسے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام سکھاؤ، پہلے مائیں اللہ اللہ کہہ کر بچّوں کو سُلاتی تھیں اور اب گھر کے ریڈیو اور گراموفون (ایسا آلہ جس کے ریکارڈر سے آواز نکلتی ہے) بجا کر بہلاتی ہیں۔

www.dawateislami.net

جب بچّہ سمجھ دار ہو جائے تو اُس کے سامنے ایسی حَرَکت نہ کرو جس سے بچے کے اَخلاق خَراب ہوں۔ کیونکہ بچّوں میں نَقل کرنے کی زِیادہ عادت ہوتی ہے۔ان کے سامنے نمازیں پڑھو۔ قرآنِ پاک کی تِلاوت کرو اور ان کو بُزرگوں کے قصّے کہانیاں سُناؤ۔ بچّوں کو کہانیاں سُننے کا بَہُت شَوق ہوتا ہے۔ سبق آموز کہانیاں سُن کر اچھی عادتیں پڑیں گی۔ جب اور زِیادہ ہوش سنبھالیں تو سب سے پہلے ان کو پانچوں کلمے، ایمانِ مُجمَل، ایمانِ مُفَصَّل، پھر نماز سکھاؤ۔ کسی مُتَّقی یا حافظ یا مولوی (صاحب) کے پاس کچھ روز بِٹھا کر قرآنِ پاک اور اُردو کے دِینیات (اِسلامیات) کے رِسالے ضَرور پڑھاؤ اور جس سے بچّہ معلُوم کرے کہ میں کس دَرَخْت کی شاخ اور کس شاخ کا پھل ہوں، اور پاکی پلیدی وغیرہ کے اَحکام یاد کرے۔ (اسلامی زندگی، ص 30 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ نے بچوں کی مدنی تربیت کے لئے بچوں کی سچی کہانیاں لکھی ہیں، جس میں بہت ہی پیارے پیارے عنوان ہیں، انداز بھی بہت آسان رکھا ہے تاکہ بچے بآسانی سمجھ سکیں اور ان رسالوں میں پیپر بہت چکنا رکھا گیا ہے اور جگہ جگہ خاکے بنائے گئے ہیں تاکہ بچوں کے لئے کشش ہو، بچوں کی یہ کہانیاں مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً طلب کیجئے اور اگر ویب سائٹ سے پڑھنا چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے آپ ان کہانیوں کو پڑھ بھی سکتے ہیں، ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں اور اس کا پرنٹ بھی نکال سکتے ہیں۔ ان رسائل کے نام ہیں (1) نور والا چہرہ (2) فرعون کا خواب (3) بیٹا ہو تو ایسا (4) جھوٹا چور

"نور والا چہرہ" آپ پڑھیں گے یا بچوں کو پڑھائیں گے یا سنائیں گے تو ان شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دل میں پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، محمدِ عربی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت بڑھے گی اور ساتھ ہی

www.dawateislami.net

ساتھ ویڈیو گیمز کے دینی اور دنیاوی نقصانات سے بھی آگاہی ہو گی۔

"فرعون کا خواب" آپ پڑھیں گے یا بچوں کو پڑھائیں گے یا سنائیں گے تو ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ حضرتِ سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان و عظمت سے آگاہی ہو گی اور ساتھ ہی ساتھ کولڈ ڈرنکس (Cold Drinks) کے نقصانات کی بھی معلومات ہوں گی۔

"بیٹا ہو تو ایسا" آپ پڑھیں گے یا بچوں کو پڑھائیں گے یا سنائیں گے تو ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ پتا چلے گا حضرتِ سیدنا اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کس طرح اپنے آپ کو قربانی کے لئے پیش کیا اور پھر کس طرح جنّتی مینڈھا، آپ کے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بھیجا، حضرتِ ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خصوصی فضائل بھی پتا چلیں گے اور ٹافیاں، چاکلیٹس اور رنگ برنگی کھٹ مٹھی گولیاں کھانے کے نقصانات بھی آپ کو معلوم ہوں گے۔

"جھوٹا چور" رسالہ اگر آپ پڑھیں گے یا بچوں کو پڑھائیں گے یا سنائیں گے تو ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو بھی جھوٹ سے نفرت ہو گی اور بچوں کو بھی اور ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ سچ بولنے کی رغبت آپ کو بھی ہو گی اور آپ کے بچوں کو بھی اور جو کار آمد مدنی پھول اس رسالے کے آخر میں ہیں، اس سے آپ کو بھی اور بچوں کو بھی ظاہر و باطن صاف رکھنے کی تربیت ہو گی۔ ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ

کاش! جن بھوت کی کہانیاں بچوں کو پڑھانے یا سنانے کے بجائے ہم یہ سچی اسلامی کہانیاں بچوں کو پڑھائیں یا سنائیں، ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ دیکھیں گے کہ آپ کے بچے مدنی ماحول میں ڈھلتے چلے جائیں گے۔

مرے غوث کا وسیلہ رہے شاد سب قبیلہ
اِنہیں خُلد میں بسانا مَدنی مدینے والے
مرے جس قدر ہیں اَحباب انہیں کردیں شاہ بیتاب

www.dawateislami.net

ملے عِشق کا خزانہ مَدنی مدینے والے
مِری آنیوالی نسلیں ترے عشق ہی میں مچلیں
انہیں نیک تُو بنانا مَدنی مدینے والے

(وسائلِ بخشش، ص429)

شکمِ مادر میں علم

پانچ برس کی عمر میں جب پہلی بار بِسْمِ اللہ پڑھنے کی رَسم کے لیے کسی بُزُرگ کے پاس بیٹھے تو اَعُوذ اور بِسْمِ اللہ پڑھ کر سورۂ فاتحہ اور الٓمّٓ سے لے کر 18 پارے پڑھ کر سنادیے۔اُن بُزُرگ نے کہا: بیٹے! اور پڑھیے۔ فرمایا: بس مجھے اِتنا ہی یاد ہے کیوں کہ میری ماں کو بھی اِتنا ہی یاد تھا، جب میں اپنی ماں کے پیٹ میں تھا اُس وَقت وہ پڑھا کرتی تھیں، میں نے سن کر یاد کرلیا تھا

(رسالہ منے کی لاش ص4 بحوالہ الحقائق فی الحدائق ص140)

میرے مرشد مری سرکار ہیں غوثِ اعظم
میرے رہبر مرے غمخوار ہیں غوثِ اعظم
ہو کرم! حُسنِ عمل آہ! نہیں ہے کوئی
نہ وظائف ہیں نہ اَذکار ہیں غوثِ اعظم
حشر کے روز ہماری بھی شَفاعت کرنا
آہ! ہم سخت گنہگار ہیں غوثِ اعظم

(وسائلِ بخشش)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے دیکھا کہ غوثُ الوری، مشکل کشا و حاجت روا، گیارھویں والے پیارَحمۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جب کچھ بڑے ہو گئے تو آپ کو قرآنِ پاک کی تعلیم دِلوانے کے لئے مَدرسہ میں

www.dawateislami.net

داخل کروادیا گیا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے بچوں کو قرآنِ پاک کی تعلیم ضَرور دِلوایا کریں۔ اَفسوس! آج ہم اپنے بچوں کو دُنیا کی تعلیم تو بہت زور و شور سے دِلواتے ہیں، خُوب پیسے خرچ کرتے ہیں، توجُّہ بھی دیتے ہیں مگر دِینی تعلیم کی طرف ہمارا کوئی رُجحان نہیں ہے۔ ہم اِسکول کے ہوم وَرک کے مُتَعلِّق تو روز بچوں سے پوچھ گچھ کرتے ہوں گے، اپنی نگرانی میں بچوں سے ہوم وَرک کرواتے ہوں گے، اگر اسکول میں بچوں کی پڑھائی میں کمزوری نظر آئے تو بچوں کو ڈانٹتے بھی ہوں گے اور اس کمزوری کو دُور کرنے اور تعلیمی معیار کو بہتر سے بہتر بنانے کے لیے ٹیوشن کی الگ سے ترکیب بھی کرتے ہوں گے کہ کسی طرح میرا بچہ کوئی پوزیشن لینے میں کامیاب ہو جائے، لیکن صَد اَفسوس! کہ دِینی تعلیمات اور مَدرَسہ کے اَسباق سے مُتَعلِّق ہم بچوں پر بالکل توجُّہ نہیں دیتے۔ آیئے! آج سے نِیَّت کرتے ہیں کہ اب ہم اپنے بچوں کو ذَوق و شَوق کے ساتھ دِینی تعلیم بھی دلوائیں گے اور اس حوالے سے ان پر خُوب توجُّہ بھی دیں گے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے تحت چلنے والے ''مَدرَسۃُ المدینہ'' ایک عرصے سے تعلیمِ قرآن کو عام کرنے میں مصروفِ عمل ہیں، جہاں آپ بآسانی اپنے بچوں کو قُرآنی تعلیمات کے زیور سے آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے اَخلاق و کردار کو بھی بہتر بنا سکتے ہیں۔ لہٰذا اس سے فائدہ اُٹھایئے اور ہو سکے تو کم از کم اپنے ایک بچے کو قرآنِ پاک کا حافظ بنایئے، عالمِ دین بنایئے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی، جس کا مدنی پیغام دنیا کے کم و بیش 192 ممالک میں پہنچ چکا ہے، اس مدنی تحریک کے تحت مدنی مُنّوں اور مدنی مُنّیوں کو فی سبیل اللہ قرآنِ پاک حفظ بھی کروایا جاتا ہے، ناظرہ بھی پڑھایا جاتا ہے، صرف پاکستان میں 2 ہزار سے زائد مدرسۃ المدینہ قائم ہیں، جن میں 1 لاکھ سے زائد طلبہ و طالبات ہیں، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں بچوں اور بچیوں کو عالم اور عالمہ کورس (درسِ نظامی) بھی کروایا جاتا ہے، صرف پاکستان میں دعوتِ اسلامی کے تقریباً پونے 4 سو جامعات المدینہ قائم ہیں،

جن میں ہزاروں طلبہ و طالبات ہیں۔ جو والدین اپنے بچوں کو حافظِ قرآن بناتے ہیں، ان کو بروزِ قیامت بہت بڑا مقام عطا کیا جائے گا۔

حضرتِ سَیِّدُنا بُرَیْدَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دوعالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: جس نے قرآن پڑھا اور اسے سیکھا اور اس پر عمل کیا تو اس کے والدین کو قیامت کے دن نُور کا ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا، جس کی چمک سُورج کی طرح ہو گی اور اس کے والدین کو دو حُلے پہنائے جائیں گے جن کی قیمت یہ دُنیا ادا نہیں کرسکتی تو وہ پوچھیں گے "ہمیں یہ لِباس کیوں پہنائے گئے ہیں؟" ان سے کہا جائے گا "تمہارے بچوں کے قرآن کو تھامنے کے سبب۔"

(المستدرک ،کتاب فضائل القرآن، باب من قرا القرآن وتعلمه ...الخ، رقم ۲۱۳۲، ج۲، ص ۲۷۸)

بچوں کو قرآنِ پاک حفظ کروانے یا ناظرہ پڑھوانے کے ساتھ ساتھ علمِ دین بھی سکھائیں، عقائد کے بارے میں بھی بتائیں، پیارے آقا، مدینے والے مصطفی، حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی آل و اصحاب علیھم الرضوان اور اولیاء و علماء کی محبت اور عظمت بھی بچے کے دل میں اُجاگر کریں، اپنے بچوں کو طہارت، غسل، وضو، نماز و روزہ وغیرہ کے بارے میں بھی تعلیم دیں، اس کے لئے آپ کو مشورہ دیتا ہوں کہ اپنے بچوں کو جامعۃ المدینہ میں داخل کرائیں، ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ تمام علوم بلکہ اس سے بھی کہیں زیادہ، آپ کا بچہ علمِ دین حاصل کر کے دنیا و آخرت میں آپ کے لئے راحت و سکون کا باعث بنے گا۔ ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اپنی وِلایت کا علم ہونا

حُضُور غوثِ اَعْظَم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم فرماتے ہیں کہ جب میں صغرِ سِنی (بچپن) کے عالم میں مَدْرَسہ کو جایا کرتا تھا تو روزانہ ایک فرشتہ اِنسانی شکل میں میرے پاس آتا اور مجھے مَدْرَسہ لے جاتا، خُود بھی میرے پاس بیٹھا رہتا تھا، میں اس کو مُطلقاً نہیں پہچانتا تھا کہ یہ فرشتہ ہے، ایک دن میں نے اس سے پوچھا آپ کون ہیں؟ تو اس نے جواب دیا کہ میں فرِشتوں میں سے ایک فرِشتہ ہوں، اللہ تَعَالٰی نے مجھے اس لیے بھیجا ہے کہ میں مَدْرَسہ میں آپ کے ساتھ رہا کروں۔

اسی طرح آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں، کہ ایک روز میرے قریب سے ایک شخص گزرا جس کو میں بالکل نہ جانتا تھا، اس نے جب فرِشتوں کو یہ کہتے سُنا کہ کشادہ ہو جاؤ تاکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ولی بیٹھ جائے، تو اس نے ایک فرِشتے سے پوچھا کہ یہ لڑکا کس کا ہے؟ تو فرشتے نے جواب دیا کہ یہ سادات کے گھرانے کا لڑکا ہے، تو اس نے کہا کہ یہ عنقریب بہت بڑی شان والا ہو گا۔ (بهجة الاسرار، ص ۴۸)

آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے صاحبزادے شیخ عبدُ الرزّاق رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ حُضُور غوثِ اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم سے دَرْیافْت کیا گیا کہ آپ کو اپنے وَلی ہونے کا علم کب ہوا؟ تو آپ نے فرمایا کہ جب میں دس برس کا تھا اور اپنے شہر کے مکتب میں جایا کرتا تھا اور فرِشتوں کو اپنے پیچھے اور اِرْدْ گرد چلتے دیکھتا، جب مکتب میں پہنچ جاتا تو وہ بار بار یہ کہتے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے وَلی کو بیٹھنے کے لیے جگہ دو۔ اسی واقعہ کو بار بار دیکھ کر میرے دل میں یہ اِحساس پیدا ہوا کہ اللہ تَعَالٰی نے مجھے دَرَجۂ وِلایت پر فائز کیا ہے۔ (بهجة الاسرار، ص ۴۸)

فرِشتے مَدْرَسے تک ساتھ پہنچانے کو جاتے تھے
یہ دربارِ الٰہی میں ہے رُتبہ غوثِ اعظم کا

www.dawateislami.net

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظم کا
ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوثِ اعظم کا
لحد میں جب فرشتے مجھ سے پوچھیں گے
تو کہہ دوں گا طریقہ قادری ہوں نام لیوا غوثِ اعظم کا
جمیلِ قادری سو جان سے ہو قربان مرشد پر
بنایا جس نے تجھ جیسے کو بندہ غوثِ اعظم کا

بچپن میں راہِ خُدا کے مسافر بن گئے

دست گیرِ بے کساں، راہنمائے گمراہاں، شہبازِ لامکاں رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بچپن ہی میں علمِ دِین حاصل کرنے کے لئے راہِ خدا کے مسافِر بن گئے تھے۔چُنانچہ حضرت شیخ محمد بن قائدِ اَوانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی فرماتے ہیں کہ حضرت محبوبِ سُبحانی، غَوثِ اَعْظم جِیلانی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ہم سے فرمایا کہ بچپن میں حج کے دن مجھے ایک مرتبہ جنگل کی طَرَف جانے کا اِتّفاق ہوا اور میں ایک بیل کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا کہ اس بیل نے میری طرف دیکھ کر کہا: "**یَاعَبْدَالْقَادِرِمَالِھٰذَا خُلِقْتَ** یعنی اے عَبْدُالقادِر رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ! تمہیں اِس قِسم کے کاموں کے لئے تو پیدا نہیں کیا گیا۔" میں گھبرا کر گھر لوٹا اور اپنے گھر کی چھت پر چڑھ گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میدانِ عَرَفات میں لوگ کھڑے ہیں،اِس کے بعد میں نے اپنی والدۂ ماجِدہ کی خِدمتِ اَقدس میں حاضِر ہو کر عَرض کیا: "آپ مجھے راہِ خُدا میں وَقف فرمادیں اور مجھے بغداد جانے کی اِجازت مرحمت فرمائیں تا کہ میں وہاں جاکر علمِ دِین حاصل کروں۔" والدۂ ماجِدہ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا نے مجھ سے اِس کا سَبَب دَرْیافت کیا، میں نے بیل والا واقعہ عَرض کر دیا تو اُن کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور وہ 80 دِینار جو میرے والدماجِد کی وِراثت تھے، میرے پاس لے آئیں، تو میں نے ان میں سے 40 دِینار لے لئے اور 40 دینار اپنے بھائی سَیِّد ابو احمد رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے لئے چھوڑ

www.dawateislami.net

دیئے، والدۂ ماجِدہ نے میرے چالیس (40) دِینار میری گُدڑی میں سی دِیئے اور مجھے بغداد جانے کی اِجازت عنایت فرمادی۔ اُنہوں نے مجھے ہر حال میں راسْت گوئی اور سچّائی کو اپنانے کی تاکید فرمائی اور جِیلان کے باہر تک مجھے اَلوَدَاع کہنے کے لئے تَشْرِیف لائیں اور فرمایا: ''اے میرے پیارے بیٹے! میں تجھے اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی رِضا اور خُوشْنُودی کی خاطر اپنے پاس سے جُدا کرتی ہوں اور اب مجھے تُمہارا مُنہ قِیامت کو ہی دیکھنا نصیب ہوگا۔''

(بہجۃ الاسرار، ذکر طریقہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ، ص۱۶۷)

شوقِ علم دین

حضرتِ سَیِّدُنا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِر جِیلانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْغَنِی کے علمِ دِین حاصل کرنے کا انداز بڑا نِرالا تھا، آپ کے شوقِ علمِ دِین کا اندازہ اِس بات سے لگایئے کہ آپ فرماتے ہیں: میں اپنے طالبِ عِلْمی کے زمانے میں اَساتِذہ سے سَبَق لے کر جنگل کی طرف نِکل جایا کرتا تھا، پھر بَیابانوں اور خَرابوں (وِیرانوں) میں دن ہو یا رات، آندھی ہو یا موسْلادھار بارش، گرمی ہو یا سردی اپنا مطالَعہ جاری رکھتا تھا، اُس وقت میں اپنے سر پر ایک چھوٹا سا عمامہ باندھتا اور معمُولی تَرکارِیاں کھا کر شِکَم (پیٹ) کی آگ سَرد کرتا، کبھی کبھی یہ تَرکارِیاں بھی ہاتھ نہ آتیں، کیونکہ بُھوک کے مارے ہوئے دوسرے فُقَراء بھی اِدھر کا رُخ کر لیا کرتے تھے، ایسے مواقع پر مجھے شَرم آتی تھی کہ میں دَرویشوں کی حَق تَلَفی کروں، مجبُوراً وہاں سے چلا جاتا اور اپنا مطالَعہ جاری رکھتا، پھر نیند آتی تو خالی پیٹ ہی کنکریوں سے بھری ہوئی زمین پر سو جاتا (قلائد الجواھر، ص ۱۰ ملخصاً)

آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے اِسی زمانۂ طالبِ عِلْمی کے بارے میں فرماتے ہیں: میں زمانے کی جن سختیوں سے دوچار ہُوا، اُنہیں برداشت کرتے کرتے پہاڑ بھی پھٹ جاتا، یہ تو اُس ذاتِ بے نیاز (عَزَّوَجَلَّ) کا کام ہے کہ میں بہ عافِیَّت اُن خارزاروں (کانٹے دار جنگلوں) سے گزر گیا۔ (قلائد الجواھر، ص ۱۰)

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے مُلاحَظہ فرمایا کہ ہمارے غَوثِ اَعْظَم، دَسْتْگِیر عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْکَبِیْر کو علمِ دِین حاصل کرنے کا کس قَدر شَوق تھا کہ تَکْالِیْفیں اور مَشَقَّتیں برداشت کر کے بھی علمِ دِین حاصل فرماتے۔ یقیناً علمِ دِین کا حُصُول بہت بڑی سَعادت ہے۔ علم کے حُصُول کی کوشش کرنے والے کے لئے احادیثِ مُبارَکہ میں کثیر فَضَائل بَیان کئے گئے ہیں۔ چُنانچہ

حضرتِ سَیِّدُنا اَبُو سَعِید خُدرِی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اپنے دِین کا علم سیکھنے کے لئے صُبح کو چلا یا شام کو وہ جنّتی ہے۔

(کنزالعمال ، کتا ب العلم ،باب اول فی الترغیب فیہ ،الحدیث ۲۸۷۰۲،ج۱۰،ص۶۱)

حضرتِ سَیِّدُنا اَبُو دَرْداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ میں نے رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سُنا: جو علم کی تلاش میں کسی راستے پر چلتا ہے تو اللّٰہ تعالیٰ اُس کے لئے جنّت کا راستہ آسان فرمادیتا ہے اور بے شک فرشتے طالِبُ الْعِلْم کے عَمَل سے خُوش ہو کر اُس کے لئے اپنے پَر بِچھا دیتے ہیں اور بے شک زمین وآسمان میں رہنے والے یہاں تک کہ پانی میں مچھلیاں، عالمِ دِین کے لئے اِسْتِغْفار کرتی ہیں اور عالِم کی عابِد پر فضیلت ایسی ہے جیسی چودھویں رات کے چاند کی دِیگر ستاروں پر اور بے شک عُلَماء وارِثِ اَنْبِیاء ہیں، بے شک اَنْبِیاء عَلَیْہِمُ السَّلَام دِرْہَم و دِینار کا وارِث نہیں بناتے بلکہ یہ نُفُوسِ قُدسِیّہ عَلَیْہِمُ السَّلَام تو صِرْف علم کا وارِث بناتے ہیں، تو جِس نے اِسے حاصل کرلیا ،اُس نے بڑا حِصّہ پالیا ۔(سنن ابن ماجه ، کتاب السنة ،ج۱،ص۱۴۵، رقم الحدیث:۲۲۳ ،مطبوعه دارالمعرفة بیروت)

اَمِیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدُنا علی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ علم کی جُستُجو میں جُوتے یا موزے یا کپڑے پہنتا ہے،اپنے گھر کی چوکھٹ سے نکلتے ہی اُس کے گُناہ مُعاف کردِیئے جاتے ہیں۔(طبرانی اوسط ، باب المیم ،ج ۴ ص

www.dawateislami.net

۲۰۴، رقم: ۵۷۲۲ ، مطبوعه دار الفكر بيروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دورِ جدید میں نوجوان نسل ایسے لوگوں کی تلاش میں سَر گرداں نظر آتی ہے جنہیں وہ دُنیا میں کامیابی کے لئے اپنا آئیڈیل بنا سکے۔ مگر صد اَفسوس! اسلامی تَعلِیمات سے دُوری کی بِنا پر وہ یہ بات بُھول چکی ہے کہ دُنیاوی زِندگی فانی ہے۔ لٰہذا اُخروی زِندگی میں نَجات پانے اور بارگاہِ خُداوندی میں سُرخرو ہونے کے لئے بے حد ضَروری ہے کہ ہم اِسی دنیا میں ایسے لوگ تلاش کریں جو سیرت وکردار کے اعلیٰ نُمونے ہوں اور ہم اُنہیں آئیڈیل بنا کر فَخر محسُوس کریں۔ کیونکہ کوئی اِنسان اُس وَقت تک اپنی سیرت کو صَحیح اِسلامی خُطوط پر تَعمِیر نہیں کر سکتا جب تک کہ اُس کے سامنے سیرت وکردار کے اعلیٰ نُمونے موجُود نہ ہوں۔

اِس میں کوئی شک نہیں کہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام سے بڑھ کر کوئی دوسرا اِنسان آئیڈیل نہیں بن سکتا کیونکہ اُن کا اَصل کام ہی تَعمِیرِ سیرت تھا۔ فرمانِ الٰہی ہر مؤمن و مُتَّقِی کے لئے نہ صِرف مشعَلِ راہ بلکہ مقصدِ حیات ہے جیسا کہ پارہ 21 سُورَۃُ الاَحزاب کی آیت نمبر 21 میں اِرشادِ باری تعالٰی ہے ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (ترجَمۂ کنزالایمان: **بیشک** تمہیں رسُولُ اللہ کی پیروی بہتر ہے۔(پ۲۱، الاحزاب: ۲۱) **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو:** یہ بات بھی سب جانتے ہیں کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا طریقِ تربِیّت، نِظامِ صُحبَت تھا، جس کسی نے صُحبتِ نَبوی سے جس قدر زِیادہ فَیض حاصل کیا، اُسی قدر کامل واَکمل ٹھہرا اور بارگاہِ خُداوندی میں مقبُول ومُعزّز بن گیا۔

تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد اُمّت کی تربِیّت کا یِہی فَرِیضہ بارگاہِ نبوّت کے براہِ راست تربِیت یافتہ ہونے کا شَرف رکھنے والے صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے سنبھال لیا۔

www.dawateislami.net

نیکی کی دَعوت وتَربیت کا یہ سِلْسِلہ چونکہ دائمی واَبدی تھا اور اُسے قِیامت تک جارِی رہنا تھا اِس لئے یہ کسی نہ کسی شکل و صُورت میں جارِی وسارِی رہا۔

صحابہ ٔکِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے بعد بھی ہر دَور میں ایسے عُلَمائے حَق اور صاحِبِ دِل بُزُرگ سامنے آتے رہے جِنھوں نے اِسلامی تَعْلِیْمات کے نُور سے نہ صِرف لوگوں کو مُنَوَّر کیا بلکہ اپنے عَمَل سے دِینِ حَق کی صَحِیْح تَفْسِیْر و تَشْرِیْح بھی کی۔ اِسلامی تاریخ کا کوئی دَور بھی ایسے نُفُوسِ قُدسیہ سے خالی نہیں۔ سَلْطَنَتیں مِٹ گئیں، حُکومتیں وُجُود میں آتی اور خَتم ہوتی رہیں، شہر بستے اور تباہی کا شکار ہوتے رہے ، مگراُن اَوْلِیاءُ اللہ نے نیکی کی دعوت کے اس اَہَم فریضے کو کبھی تَرْک نہ کیا۔ اُن نیک بندوں نے جب اَحْکامِ خُداوَنْدی کو اپنے نُفُوس کی سَلْطَنَت پر نافذ کیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے عام لوگوں کے دِلوں پر اُن کی حُکومت قائم فرمادی، نیز اُنہیں اپنا دوست قرار دیتے ہوئے: ﴿ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴾ (ترجَمۂ کنزالایمان: اور نہ اُنہیں کچھ اَندیشہ ہو اور نہ کچھ غم۔ پ۱، البقرۃ: ۶۲) کا مُژْدہ جانفزا سُنایا۔ اُنہی لوگوں میں سے ایک حضرتِ سَیِّدُنا غوثِ اَعْظَم جِیلانی، قُطْبِ رَبّانی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْغَنِی بھی ہیں، جن کی عظمت کا آج بھی ڈنکا بَج رہا ہے، دِینِ اِسلام کی شَمع کو فروزاں کرنے میں آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خِدماتِ جلیلہ، ایک تاریخی حَقِیْقَت ہے، آپ نے لالچ وخَوف سے بے نیاز ہو کر مَحض رِضائے اِلٰہی کے لئے اپنی زِندگی کا لمحہ لمحہ لوگوں کی اِصلاح کے لئے نہ صِرف وَقْف کیا بلکہ ہر دَم مَخْلُوقِ خُدا کی دُنیا وآخرت سَنوارنے میں مصرُوف بھی رہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اُن کے نَقْشِ قَدَم پر چلیں اور اُن کی سیرت سے حاصل ہونے والے مَدَنی پُھولوں پر عَمَل کرتے ہوئے اپنی دُنیا وآخرت کو بہتر بنائیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی حُضُورِ غَوثِ اَعْظَم رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے نَقْشِ قَدَم پر چلنے کی تَوفِیق عَطا فرمائے۔ جو خوش نصیب عاشقانِ غوث ورضا سنت کی خدمت کے لئے وقفِ مدینہ ہوں، نیکی کی دعوت دیں، ہر ماہ مدنی قافلوں میں سفر کریں، مدنی

www.dawateislami.net

انعامات اپنائیں، اُن کے لئے عاشقِ غوث و رضا امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ بارگاہِ غوثیت میں التجاء کرتے ہیں

سجائیں عمامہ بڑھائیں جو داڑھی انہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم
جو ہیں وَقف، سنّت کی خدمت کی خاطر انہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم
جو روزانہ دیتے ہیں نیکی کی دعوت انہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم
سفر قافلے میں جو کرتے ہیں ہر ماہ انہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم
جو دیں راہِ مولا میں بارہ مہینے انہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم
جو اپناتے ہیں "مدنی انعام" اکثر انہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

بیان کا خُلاصہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! گیارہویں والے پیر، پیرانِ پیر، پیر دست گیر، روشن ضمیر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی بھی کیا بلند و بالا شان ہے کہ آپ، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے مرِدوں کو زندہ کر دیا کرتے تھے، اللہ اللہ، آپ کی شان تو دیکھئے کہ آپ کی ولادت سے قبل، آپ کی ولایت کی خوشخبریاں آپ کے والد کو انبیاء بلکہ خود سید الانبیاء صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ دیتے ہیں، شانِ غوث پر قربان جایئے، آپ کی آمد کی خبریں، آپ کی تشریف آوری سے قبل اولیاء دیتے آئے، شان و عظمت تو مُلاحظہ فرمایئے کہ پیدا ہوتے ہی رمضان میں دن کے وقت دودھ نوش نہیں فرماتے، سبحان اللہ بچپن ہی سے کھیل کود سے بچتے ہیں، مرحبا! آپ نے اپنی امی جان کے شکم میں 18 پارے حفظ کر لئے تھے، اللہ اکبر! کیا ارفع و اعلی شان ہے کہ فرشتے مدرسے تک آپ کو پہنچانے آتے تھے، شوقِ علم تو دیکھئے، مرحبا صد مرحبا! آپ دن رات،

www.dawateislami.net

گرمی سردی، آندھی طوفان بہر حال مطالعہ جاری رکھتے تھے، مشقتیں تکلیفیں برداشت کرتے مگر حصولِ علم میں مشغول رہتے، اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی محبت نصیب فرمائے، ہم آپ کی غلامی میں زندہ رہیں اور کاش! بروزِ قیامت بھی آپ کے غلاموں میں اٹھیں۔اٰمین

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی، غوثِ پاک کی غلامی کی طرف بُلا رہی ہے، دنیا و آخرت کی بھتریاں پانے کے لئے اس بغدادی و مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔

مجلس مزاراتِ اَوْلیاء کا تعارُف:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شَیْخِ طَرِیْقت، امیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے ہمیشہ تبلیغِ قُرآن و سُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحرِیک دعوتِ اسلامی کے ہر ہر اسلامی بھائی و اسلامی بہن کو اَوْلیائے کِرام رَحِمَھُمُ اللہُ السَّلَام کی تَعْظِیْم و تَکْرِیْم کا دَرْس دِیا۔آپ کے اِسی دَرْس کا نتیجہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے شُعْبہ جات میں سے ایک اَہم شُعبہ ''**مَجلِسِ مَزاراتِ اَوْلِیاء**'' بھی ہے۔یہ مجلس دِیگر مَدَنی کاموں کے ساتھ ساتھ بُزرگانِ دِین کے مَزاراتِ مُبارَکہ پر حاضِر ہو کر مُخْتَلِف دِینی خِدمات سَراَنجام دیتی ہے۔مثلاًحتَّی المقدُور صاحِبِ مزار کے عُرس کے موقَع پر اجتماعِ ذِکر و نعت کا اِنعقاد کرتی ہے،مزارات سے مُلحقہ مساجِد میں عاشقانِ رَسُول کے مَدَنی قافلے سَفر کرواتی اور بِالخُصُوص عُرس کے دنوں میں مزار شریف کے اِحاطے میں سُنَّتوں بھرے مَدَنی حلقے لگاتی ہے، جن میں وُضو، غُسل،تَیَمُّم، نماز اور اِیصالِ ثواب کا طریقہ،مزارات پر حاضِری کے آداب اور سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنَّتیں سکھائی جاتی ہیں نیز دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماعات میں شرکت ، مدنی قافلوں میں سَفر اور مدنی اِنعامات پر عمل کی ترغیب بھی دِلائی جاتی ہے،ایامِ عُرس میں صاحبِ مزار کی خِدمت میں ڈھیروں ڈھیر اِیصالِ ثواب کے تحائف پیش کرتی ہے نیز صاحبِ مزار بُزرگ کے سجّادہ نشین،خُلفااور مزارات کے مُتَوَلِّی صاحبان سے وقتاً فوقتاً ملاقات

www.dawateislami.net

کر کے اِنہیں دعوتِ اسلامی کی خِدمات، جامعاتُ المدینہ و مدارِسُ المدینہ اور بیرونِ ملک میں ہونے والے مَدَنی کاموں سے آگاہ کرتی ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو دن دُگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدنی کاموں میں حِصّہ لیجئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہمیں ایک مَدَنی مقصد عطا فرمایا ہے کہ مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ، لہٰذا اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہیے اور ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں خُوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے والے بن جائیے۔ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے ایک کام روزانہ **"چوک دَرس"** بھی ہے۔ بے شک چوک دَرس تبلیغِ دین کا ایک بہترین ذَرِیعہ ہے اور یہ بہت بابَرَکت اور فَضِیلت والا کام ہے جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے کہ بازار میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذِکر کرنے والے کے لیے ہر بال کے بدلے قِیامت میں نُور ہو گا۔

(شُعَبُ الْاِیمان، ج ۱ ،ص ۴۱۲، حدیث ۵۶۷)

یاد رہے! تِلاوتِ قرآن، حمد و ثنا، مُناجات و دُعا، دُرود و سلام، نعت، خُطبہ، دَرس، سُنّتوں بھرا بیان وغیرہ سب "ذِکرُ اللہ" میں شامل ہیں۔ لہٰذا ہر اِسلامی بھائی کو چاہیے کہ روزانہ کم اَز کم 12 منٹ بازار میں فیضانِ سُنّت کا دَرس دے یا سُنے۔ جتنی دیر تک دَرس دے گا اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُتنی دیر اسے بازار میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنے کا ثواب ملے گا۔

www.dawateislami.net

سُبْحٰنَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! کتنے خُوش نَصِیب ہیں وہ اِسلامی بھائی جو اپنی زَبان کو نیکی کی دعوت، سُنَّتوں بھرے بیان اور ذِکر و دُرُود میں لگائے رکھتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **چوک دَرس** میں بھی علمِ دِین ہی کی باتیں سکھائی جاتی ہیں۔آپ بھی روزانہ **چوک درس** دینے یا سُننے کی نِیَّت کر لیجئے۔اس سے آپ کو خُوب خُوب دِینی معلُومات حاصل ہوں گی اور اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ثواب بھی ملے گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی بَرَکت سے بہت سے اسلامی بھائی گناہوں بھری زِندگی چھوڑ کر سُنَّتوں کے مطابق زِندگی گزارنے والے بن رہے ہیں۔ آیئے ایک مَدَنی بہار آپ کے گوش گزار کرتا ہوں۔چُنانچِہ

دُشمنِ صحابہ، مُحبِّ صحابہ بن گیا

صُوبہ پنجاب (پاکستان) کے رہائشی اسلامی بھائی اپنی زِندگی میں آنے والے اِنقلاب کا تذکرہ کچھ یُوں کرتے ہیں کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا کروڑہا کروڑ اِحسان کہ اس نے مجھے مسلمان گھرانے میں پیدا کیا مگر اَفسوس! بد قسمتی میرے آڑے آئی اور عقل و خِرَد کی دہلیز پر قدم رکھنے سے پہلے ہی مجھے برے دوستوں کی صُحبت مُیسَّر آگئی اور یہی نہیں بلکہ میرے وہ دوست بُرائیوں میں مبتلا ہونے کے ساتھ ساتھ بدعقیدہ بھی تھے، یہی وجہ تھی کہ اُنہوں نے میرے ذِہن میں بدعَقِیدگی کا زہر گھول دیا، بے مروّتی کی اِنتہا یہ تھی کہ مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے مُتَعَلِّق گُستاخانہ جُملے بکنے اور ان کی شان میں زبانِ طَعَن دَراز کرنے میں ذرا نہیں لجاتے تھے، ایک مرتبہ بسلسلۂ روزگار میرا پنجاب سے بابُ المدینہ (کراچی) آنا ہوا تو انہی دنوں خُوش قسمتی سے میرا گزر ایک ایسے راستے سے ہوا جہاں مین چوک پر سفید لباس میں ملبوس سروں پر سبز سبز عمامے سجائے کچھ اسلامی بھائی مَوْجُود تھے، تَجَسُّس کے ہاتھوں مجبور ہو کر میں ان کے قریب گیا تو دیکھا کہ ان میں سے ایک اسلامی بھائی ''فیضانِ سُنَّت'' نامی کتاب تھامے دَرس دے رہے ہیں اور بقیہ توجُّہ کے ساتھ دَرس سُننے میں مصروف ہیں، دَرِیں اَثنا ایک اسلامی بھائی نے آگے بڑھ کر

مجھ سے مصافَحہ کیا اور محبّت کے ساتھ مجھ سے دَرس میں شرکت کی دَرخواست کی، لہٰذا میں بھی دَرس سُننے کھڑا ہو گیا۔ عشقِ مُصطفےٰ اور عظمتِ صحابہ سے بھرپور اَلفاظ میرے کانوں میں رَس گھولنے لگے، میرے دل و دماغ کو تازگی ملی اور مجھے اِحساس ہونے لگا کہ میں آج تک گمراہی کی زِندگی بسر کرتا رہا ہوں، اس خیال کے آتے ہی میری آنکھوں کی وادیوں سے آنسوؤں کے چشمے بہنے لگے، خَوفِ خدا کی بدولت میں نے اپنے تمام سابقہ گناہوں سے توبہ کرلی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت پہ قُربان کہ جس نے مجھے چوک درس کی بَرَکت سے دُشمنانِ صحابہ کی صف سے نکال کر محبّانِ صَحابہ کی صف میں شامل فرمادیا۔ میرا دل مذہبِ اَہلسُنّت کی حقّانیّت کی گواہی دینے لگا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرمائے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسُنّت پَر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مَغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فَضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نبوّت، مُصطفٰے جانِ رَحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اُس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔

(مِشکاۃُالمَصابیح، ج ا ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ ادارالکتب العلمیہ بیروت)

سینہ تری سُنّت کا مدینہ بنے آقا
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

"بغداد کا مسافر" کے بارہ حُرُوف کی نسبت سے گھر میں آنے جانے کے 12 مَدَنی پھول

(1) جب گھر سے باہر نکلیں تو یہ دُعا پڑھیئے: "بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ" ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسہ کیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بغیر نہ طاقت ہے نہ قوّت۔

www.dawateislami.net

(ابوداود، ج۴ ص۴۲۰ حدیث۵۰۹۵)

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس دُعا کو پڑھنے کی بَرَکت سے سیدھی راہ پر رہیں گے، آفتوں سے حفاظت ہو گی اور اللہُ الصَّمَد عَزَّوَجَلَّ کی مدد شاملِ حال رہے گی (2) گھر میں داخل ہونے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ خَیۡرَ الۡمَوۡلَجِ وَخَیۡرَ الۡمَخۡرَجِ بِسۡمِ اللہِ وَلَجۡنَا وَبِسۡمِ اللہِ خَرَجۡنَا وَعَلَی اللہِ رَبِّنَا تَوَکَّلۡنَا۔

(ابوداود، ج ۴، ص۴۲۰ حدیث:۵۰۹۶)

(ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے داخل ہونے کی اور نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اسی کے نام سے باہر آئے اور اپنے ربّ اللہ عَزَّوَجَلَّ پر ہم نے بھروسہ کیا) دعا پڑھنے کے بعد گھر والوں کو سلام کرے پھر بارگاہِ رسالت میں سلام عرض کرے اس کے بعد سُورۃ الاخلاص شریف پڑھے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ روزی میں بَرَکت، اور گھریلو جھگڑوں سے بچت ہو گی (3) اپنے گھر میں آتے جاتے محارِم و مَحرمات (مثلاً ماں، باپ، بھائی، بہن، بال بچّے وغیرہ) کو سلام کیجئے (4) اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام لئے بغیر مثلاً بِسۡمِ اللہ کہے بغیر جو گھر میں داخل ہوتا ہے شیطان بھی اُس کے ساتھ داخِل ہو جاتا ہے (5) اگر ایسے مکان (خواہ اپنے خالی گھر) میں جانا ہو کہ اس میں کوئی نہ ہو تو یہ کہئے: اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصّٰلِحِیۡنَ (یعنی ہم پر اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندوں پر سلام) فرِشتے اس سَلام کا جواب دیں گے۔ (رَدُّالْمُحتار ج۹ ص ۶۸۲) یا اس طرح کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ (یعنی یا نبی آپ پر سلام) کیونکہ حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رُوحِ مبارک مسلمانوں کے گھروں میں تشریف فرما ہوتی ہے۔ (بہارِ شریعت حصّہ ۶، ص ۹۶، شرح الشفاء للقاری ج ۲، ص ۱۱۸) (6) جب کسی کے گھر میں داخل ہونا چاہیں تو اِس طرح کہئے: اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ کیا میں اندر آسکتا ہوں؟ (7) اگر داخلے کی اجازت نہ ملے تو بخوشی لوٹ جایئے ہو سکتا ہے

www.dawateislami.net

کسی مجبوری کے تحت صاحبِ خانہ نے اجازت نہ دی ہو (8) جب آپ کے گھر پر کوئی دستک دے تو سُنَّت یہ ہے کہ پوچھئے: کون ہے؟ باہر والے کو چاہئے کہ اپنا نام بتائے: مثلاً کہے: ''محمد الیاس۔'' نام بتانے کے بجائے اس موقع پر ''مدینہ!'' ''میں ہوں!'' ''دروازہ کھولو'' وغیرہ کہنا سُنَّت نہیں (9) جواب میں نام بتانے کے بعد دروازے سے ہٹ کر کھڑے ہوں تاکہ دروازہ کھلتے ہی گھر کے اندر نظر نہ پڑے (10) کسی کے گھر میں جھانکنا ممنوع ہے۔ بعض لوگوں کے مکان کے سامنے نیچے کی طرف دوسروں کے مکانات ہوتے ہیں لہٰذا بالکونی وغیرہ سے جھانکتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ ان کے گھروں میں نظر نہ پڑے (11) کسی کے گھر جائیں تو وہاں کے انتظامات پر بے جا تنقید نہ کیجئے اس سے اُس کی دل آزاری ہو سکتی ہے (12) واپسی پر اہلِ خانہ کے حق میں دُعا بھی کیجئے اور شکریہ بھی ادا کیجئے اور سلام بھی اور ہو سکے تو کوئی سُنَّتوں بھرا رسالہ وغیرہ بھی تُحفۃً پیش کیجئے۔

طرح طرح کی ہزاروں سُنَّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صَفَحات کی کتاب ''سُنَّتیں اور آداب'' ھدِیّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنَّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سیکھنے سُنَّتیں قافلے میں چلو | لوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو | پاؤ گے بَرَکتیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک

شبِ جمعہ کا دُرُود: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلّم کی زیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلّم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (اَفضلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۵۱ ملخصًا)

(2) تمام گناہ معاف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (اَیضاً ص ٦٥)

(3) رحمت کے سترّ دروازے صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیع ص۲۷۷)

(4) ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اس دُرُود پاک کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ص حدیث)

www.dawateislami.net

(5) چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً م بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت احمد صاوِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص)

(6) قُربِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے اسے اپنے اور صدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص۱۲۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net